اس کی حفاظت میں کوتاہی کرنا ایسا خطرہ مول لینے کے مترادف ہے جس سے تمام لوگ بلبلا اٹھیں گے۔ ہمارا اتحاد واتفاق نہ تو کسی گروہ بندی کی بنیاد پر قائم ہے اور نہ جغرافیائی حدود کی بنا پر، بلکہ یہ تو عقیدے اور شریعت پر قائم ہے۔ اسے محفوظ رکھنے کی واحد صورت عقیدے اور شریعت سے چمٹ جانا ہے۔ ہمارے اتحاد واتفاق کو جس گروہ یا جس مذہب کا بھی شخص ختم کرنا چاہے اسے روکنا لازم ہے اور اس کے خلاف سختی سے کھڑے ہونا چاہیے۔

ہمارا عقیدہ، جس کی بنیاد پر یہ ملک قائم ہے، عدل وانصاف اور رحم دلی کا عقیدہ ہے۔ اس عقیدے کی رو سے ہر گروہ کے حقوق محفوظ ہیں۔ کیونکہ ہماری شریعت مخالفین کے ساتھ بہترین معاملہ کرنے والی ہے۔ کسی سانحے کو بنیاد بنا کر امت کے عقیدے، اس کے منہج اور اس کے نظام حکومت پر نقطہ چینی کرنا جھگڑے کی بدترین صورت ہے۔ لہٰذا علماء دین کے داعی، اہل قلم، میڈیا والوں اور دانشمندوں کو تجزیہ کرتے وقت عدل وانصاف اور میانہ روی کی راہ کبھی نہ چھوڑنی چاہیے، تعریف اور تنقید میں، مخالفت اور تائید میں میانہ روی کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے تاکہ مبالغہ آرائی کا بے ہنگم دروازہ نہ کھلنے پائے۔

﴿وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا﴾ [الاسراء: ۳۶] ''کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہوگی۔'' ہمارے جوان سپاہیوں کا یہ اعزاز ہے کہ وہ خفیہ چالوں سے باخبر رہتے ہیں اور انہیں قبل از وقت ناکام بنا دیتے ہیں۔ یا بعد میں ان کی تمام تر تفصیلات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل وکرم اور احسان ہے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے سپاہیوں کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالیں اور ان کے لیے دعا کرتے رہیں، ان کی عملی مدد بھی کریں اور یہ احساس بھی رکھیں کہ اس ملک کا ہر فرد اس ملک کا سپاہی ہے جو برائی کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ تو چلیے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر ایک ہو جائیں۔ ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا﴾ ''سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔'' [آل عمران: ۱۰۳]

''اے اللہ! ہمارے ملک اور تمام مسلمان ممالک کو ہر برائی سے محفوظ فرما! اے اللہ! جو ہمارے، اسلام یا مسلمانوں کے بارے میں برا ارادہ رکھے وہ خود ہی مشغول ہو جائے، اس کی چال اسی کے گلے کا پھندہ بن جائے! اے اللہ! جو ہمارے ملک کے بارے میں یا ہمارے علماء اور عوام کے بارے میں بُرا ارادہ رکھے، یا اللہ! یارب العالمین! اسے خود میں مشغول کر دے اور برائی کے دائرے میں وہ گھر جائے۔